www.novelsclubb.com
حسرتِ
حیات
از قلم آمنہ اشرف
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

حسرتِ حیات

از قلم

آمنہ اشرف

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ا:

۔۔۔۔۔۔۔"ضدِ ملال"۔۔۔۔۔۔۔

زندگی میں کچھ چیزیں ایسی ہوتی"

ہیں جن کو ہم حسرت کی نگاہ سے

دیکھتے ہیں۔تو کیا ہم ان کو

"حسرتِ حیات کہہ سکتے ہیں؟

دسمبر کا وہ مہینہ کے جب دن نکلے تو بادل سورج کو اپنی اغوش میں لیلے اور رات ہو تو کالا آسمان پورے جہاں کو کالا کر دے۔وہ رات کی ٹھنڈی ہوا جو اپنی ہی دھن میں رات کو ہمیشہ رقص کرتی تھی۔اور یہی دسمبر کا مہینہ آیا ہوا تھا اس شہر میں جہاں بہت سے لوگوں کا دل ٹوٹا لاہور۔

آج پھر سے بارش ہو رہی تھی آج پھر سے اسے سب کچھ یاد آ رہا تھا۔

اللہ تعالیٰ کیا ایسا ہونا لازمی تھا۔جب وہ مجھے مل ہی نہیں سکتا تھا تو کیوں قریب آیا وہ میرے اتنا ۔آج پورا ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔مجھ سے نہیں ہو رہا برداشت میرے خدا مجھے سکون عطاء کر دے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔میرے دماغ میں سے سب کچھ نکال دے میرے اللہ۔ہر گناہ مجھے اندر ہی اندر سے خوف زدہ کررہا ہے اللہ کیوں کیا میں نے ایسا آخر کیوں ہو گیا مجھ سے یہ سب۔کاش مجھے پہلے اندازہ ہو جاتا کے میں کیا کررہی ہوں۔

بارش میں کھڑی وہ لڑکی تیز بارش میں بھیگتے ہوئے۔اللہ سے بات کررہی تھی۔بارش کی بوندوں کے ساتھ اس کے آنسوں بھی نیچے گر رہے تھے۔اور چہرہ بارش اور آنسوں کی وجہ سے تر تھا۔

رک جا یار۔

ایک لڑکے نے اپنے دوست کو پیچھے سے آواز لگائی۔

میں نہیں رکنے والا۔

لمبے قد کا وہ لڑکا جسکی آنکھیں رات کے کالے بادل کی طرح تھی۔جس کی آواز بہت ہی خوبصورت تھی اور وہ بہت ہی پر کشش تھا۔

حیدر رک جاو ورنہ میرے مرنے کا زمیدار تو ہو گا۔

www.novelsclubb.com

لیکن وہ حیدر علی مرتضیٰ ہی نہیں جو کسی کی سن لے۔

یار تھکا دیا تو نے مجھے۔تو دوست کے لئے رک نہیں سکتا؟ثاقب نے اپنی بھولی ہوئی سانس میں حیدر کو کہا تھا۔میں تو آپکے لئے قیامت تک رک سکتا ہوں۔لیکن

تیری عادت ڈال رہا ہوں تو نے مستقبل میں بھی تو بیوی کے پیچھے بھاگنا ہے نا اسلئے سمجھ تو اسی کے پیچھے بھگ رہا ہے۔

شٹ اپ۔ثاقب نے اس کو آنکھیں دیکھاتے ہویے کہا تھا۔اب چلے ڈارلنگ؟حیدر نے اسکو چھیڑتے ہویے کہا۔جی ضرور !

حیدر تیرے پاس کل والے نوٹس ہیں جو سر وقاص نے بنوائے تھے؟

اور تجھے لگتا ہے میرے پاس ہونگے۔

ہاں میں نے غلط آدمی سے رابطہ کر لیا۔

نائیو شٹ اپ۔حیدر نے اسکو مکا مرتے ہویے کہا۔

مسجد سے بہت سے لوگ نکل رہے تھے انہی میں سے ایک لڑکا اپنا راستہ بناتا ہوا نکل رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو آج خان نے دعا میں کیا مانگا؟

اسکے ساتھ چلتے ہوئے اسکے دوست نے اسکو مخاطب کیا۔

تجھے کیا لگتا ہے میں نے کیا مانگا ہو گا؟

خان نے اپنے دوست رہیب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

پیسہ مانگا ہو گا تجھ غریب آدمی نے۔

سمجھ لے وہی مانگا ہے۔

مانگو دل کھول کے مانگو اگے جا کر پمپر کا بھی تو کتنا خرچہ ہونا ہے۔

رہیب نے ہنستے ہوئے خان کو کہا۔

اب قدم بڑھالو تم بھی۔پمپر خود تم تک چلتے ہوئے بھی نہیں آئے گے۔

وہ خان تھا ہر بات کا جواب دینا اسکو آتا تھا۔

----

www.novelsclubb.com

کھڑکی کے پاس بیٹھی وہ لڑکی جسکا ایک ہاتھ اس کے چہرے کے نیچے تھا اور وہ کھڑکی سے باہر اپنی ہی دنیا میں غایب تھی۔ تیز ہوا میں اڑتے ہوۓ اس کے بھورے بال شاید کسی کو بھی دیوانہ کرنے کے لئے کافی تھے۔ اسکی بھوری آنکھیں جن میں بہت سے راز دفن تھے۔اس کی نرم سی مسکان، وہ بہت متاثر کن شخصیت کی مالک تھی۔

زینت تم کیا کہتی ہو اس بارے میں ؟ اسکی دوست نے اسکو بلایا۔"زینت؟"ہاں ؟ کہا گم ہو یار کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے۔ کیا پوچھا ہے میں نے سنا نہیں۔

یہی پوچھ رہی ہوں کے پارٹی پر کیا پہننا ہے تم نے۔

دیکھو کیا رکھنی ہے۔ پھر میں بتادونگی۔ theme تم لوگ

سوچی ہے۔ theme ہم نے ریڈ اور بلیک

ہاں اچھی ہے۔

زینت ایک بات بتاؤ۔

ہاں جی پوچھو !

تم روز اس کھڑکی کے پاس بیٹھ کر کس کو دیکھتی رہتی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں آسمان کو دیکھتی ہوں۔ بہت خوبصورت ہے یہ آسمان۔ اتنا صاف اور اس کو دیکھ کر مجھے بہت اچھا لگتا ہے ایسا لگتا ہے یہ آسمان بھی بہت کچھ اپنے اندر چھپا لیتا ہے۔ اس نے آسمان کو دیکھتے ہوئے بہت ہی نرم لہجے میں کہا تھا۔

میرے سر کے اوپر سے گزر رہی ہیں تمہاری باتیں چھوڑو اسکو مس آرزو بلا رہی ہیں ہمیں۔ اس کی دوست نے اسے بیزاری سے کہ کر اٹھنے کا اشارہ کیا۔

عمارہ نے تیز بارش میں اپنے جسم کو کانپتا ہوا محسوس کیا تو وہ فوراً اٹھ کر نیچے آئی کپڑے بدل کر اسنے وضو کیا اور جائے نماز بیچھائی۔ پہلی رکعت میں ہی اسے ٹوٹ کر رونا آیا تھا۔ سجدے میں جیسے ہی اسنے اپنا سر رکھا تو اسے سکون کا احساس ہوا۔ آنکھوں پر روکے ہوئے آنسوں بے اختیار جائے نماز کو گیلا کر رہے تھے۔

نماز اسنے بہت آرام اور سکون کے ساتھ پڑھی۔ اپنی ہر نماز وہ اب ایسے ہی پڑھتی تھی جیسے اس کے بعد اسے نماز پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملے گا۔

www.novelsclubb.com

اللہ مجھ پر رحم کر میں توبہ کرتی ہوں۔آج کے بعد پھر کبھی ایسا کام نہیں کرونگی میرے مالک ۔میرے آنسوں کو روک دے مجھے رونا پسند نہیں ہے تو پھر کیوں میں اتنا رو رہی ہوں۔میرے گناہوں کو معاف کر دو اللہ تعالیٰ میری توبہ کو قبول کرلو۔سب ٹھیک کر دو بس میرے خدا بس ٹھیک کر دو اب سب کچھ۔

عمارہ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو اپنے گناہ کی بخشش اور توبہ کے سوا اس کے منھ سے اور کوئی الفاظ نکل ہی نہ سکا۔وہ اب صرف یہی مانگا کرتی تھی۔گناہ کا احساس ہر کسی کو نہیں ہوتا ہے ۔صرف ان لوگوں کو ہوتا ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں جن کو یاد ہوتا ہے کے کوئی ان کو دیکھ رہا ہے کوئی اب بھی ہے جس کے پاس وہ لاکھ گناہ کر کے بھی جائے تو وہ سن لیگا۔انسان کیوں نہیں سنتے کسی کی انسان اپنے فائدے کی بات یاد رکھتا ہے تو پھر معاف کرنا کیوں نہیں یاد رکھ سکتا؟

www.novelsclubb.com

عمارہ نے دعا مانگ کر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرا اور کھڑی ہو کر جائے نماز رکھی تو اسے تھوڑا سکون کا احساس ہوا تھا۔

حیدر تجھے کیا لگتا ہے کے مجھے رامین کو کہہ دینا چاہیے کے میں اسے پسند کرتا ہوں؟ثاقب نے حیدر سے بہت ہی سنجیدگی سے سوال کیا۔

تو نے بے عزتی کروانی ہے تو ضرور بتادے۔حیدر نے اپنا جوس کھولتے ہوئے مشورہ دیا۔

کبھی تو سنجیدہ ہو جایا کر اتنا مشکل سوال پوچھ رہا ہوں لیکن مارنی تو تو نے چول ہی ہے۔تجھے جب کوئی پسند آئے گی نا تب بتاوں گا تجھے۔

فلحال کوئی پسند نہیں آرہی لیکن تو امین کو بتادے کے تو اسکو پسند کرتا ہے۔ہمارے جو دل میں ہوتا ہے ہمیں وہ بتادینا چاہیے۔اپنے احساس دل میں زیادہ دیر نہیں رکھنے چاہیے۔کیونکہ کبھی کبھی بہت دیر ہو جاتی ہے اور ہم دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں۔اور ہماری پسند کی چیز کوئی اور لے جاتا ہے اس وقت ہم بہت بے بس ہو جاتے ہیں ہمیں سمجھ نہیں آتا کے پسند کی چیز کو کھونے کا دکھ لیکر بیٹھے رہے یا آگے کی زندگی کو پھر سے شروع کرنے کی کوشش کرے اسی کشمکش میں ہم پھر سے بہت کچھ کھو بیٹھتے ہیں۔وقت تو ویسے بھی کسی کا نہیں ہے گزر گیا تو گزر گیا۔

ثاقب بہت ہی حیرت سے اپنے سمجھدار دوست کو دیکھ رہا تھا۔

اب ایسے کیا دیکھ رہا ہے مجھے۔یاد رکھ میں لڑکا ہوں تیرا دوست اور بھائی بھی غلط نظر سے مت دیکھ مجھے ہلکا سا شریف لڑکا ہوں میں بھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں یہ دیکھ رہا ہوں کے یہ ساری باتیں کر کون رہا ہے تو اتنا سمجھدار ہو گیا میرے بھائی اور تو نے مجھے بتایا بھی نہیں۔مت کیا کر ایسی باتیں ورنہ رو دونگا میں۔

ثاقب نے اپنے نہ ہونے والے آنسو صاف کرتے ہویے کہا۔

میرا بیٹا تجھے ایک حسین لڑکا سمجھا رہا ہے لیکن زندگی کے ہر موڑ پر بکواس کرنا تو اپ پر فرض ہو گیا ہے۔اب آپ خود اٹھے گے سر ثاقب یا گودی میں اٹھاؤ آپکو؟

اٹھ رہا ہوں تو بھی دور رہ مجھ سے ارادہ تیرے بھی قابلِ برداشت نہیں ہیں۔

____

خان کہاں جا رہا ہے؟

رہیب نے خان کو اپنی ہیوی بائیک نکالتے ہویے دیکھا تو اس سے پوچھا۔

اپی کو کالج سے لینے جا رہا ہوں۔

خان نے بائیک کو صاف کرتے ہویے کہا۔

میں بھی چلوں تیرے ساتھ؟

اور خان نے رہیب کو ایسا دیکھا جیسے کہ رہا ہو ابھی ماروں یا بعد میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تجھے کیا میں اپنے سر پر بیٹھاونگا۔ یا تو میری بیوی ہے جو ہر جگہ میرے ساتھ ساتھ جاے گا۔

تو نے مجھے ذلیل کرنے کے کتنے پیسے لئے ہیں ؟ رہیب نے خان کی طرف بہت ہی تیز نظروں سے دیکھا تھا۔ تجھے تو میں فری میں بھی ذلیل کردوں۔

After all its my favourite job Mr. Raheeb javaid.

اب میں چلتا ہوں۔ خان رہیب کو پیار بھرے الفاظ کہتا ہوا اپنی بائیک پر سوار ہو گیا۔

وہ لڑکا بائیک کو فل سپیڈ میں بہت ہی مہارت کے ساتھ چلا رہا تھا ایسے جیسے نہ جانے وہ یہ کام کب سے کرتا آرہا ہو۔

اپی کب سے کھڑا ہوں باہر آج کی تاریخ میں اجاؤ گی باہر ؟

www.novelsclubb.com

خان نے اپنی بڑی بہن کو فون پر کہا۔

ارہی ہوں بچے بس پانچ منٹ اور انتظار کرلو۔

مطلب پانچ منٹ اور میں اس سردی میں کھڑا رہوں اور اپر سے ہے بھی یہ لڑکیوں کا کالج افف کتنی لڑکیاں میرا حسن دیکھے گی کہی گر ہی نہ جائے بیچاریاں۔ خان نے خود سے ہی بات کی اور اپنا ماسک اوراپر کرلیا۔ ہاں اب نہیں گرے گی کوئی، کتنا اچھا ہوں میں اتنی لڑکیوں کو گرنے سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچالیامیں نے۔یہ کہتے ہوئے اس نے آسمان کی طرف دیکھا۔آسمان میں بادلوں کا چلنااور پرندوں کو آسمان میں سفر کرتے ہوئے دیکھنااسکاسب سے پسندیدہ مشغلہ تھا۔اور تب ہی اسکی نظراس ادھ کھلی کھڑکی میں سے باہر کا منظر دیکھتے ہوئے اس لڑکی پر پڑی تھی۔اور اسی پل خان کا دل تھم ساگیااس سے سمجھ نہ آسکی کے نظر ہٹا کر دھڑکن سنبھالے یااس منظر کو دیکھتے ہوئے اپنی زندگی گزار لے۔اس کا دل چاہا کے وہ لڑکی ایسے ہی بیٹھی رہے اور وہ اسکو ساری زندگی دیکھتا رہے۔اپنی دنیا سے تو وہ تب جاگا جب اسکی بہن نے اسکے سر پر ہلکا سا تھپڑ رسید کیا تھا۔

اب چلیں ؟اسکی بہن نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں چلو۔

www.novelsclubb.com

مناہل؟

زینت نے اپنی دوست کو آواز دی۔

فرمائے۔

مناہلپیار اور محبت میں کیا فرق ہوتا ہے؟

زینت نے آسمان کو دیکھتے ہوۓ مناہل سے پوچھا۔

زینت پیار وہ ہوتا ہے جس میں کسی انسان کا ایک مخصوص مدد تک پیار الگنا ہے۔ بعض لوگ پیار کو محبت سمجھتے ہیں سوچتے ہیں کے یہ نہیں ملا تو ہمارا گزارا ہی نہیں ہو سکے گا جب کے ایسا نہیں ہے ۔پیار میں انتظار نہیں ہوتا پیار میں اگر سامنے والا نہیں ملا تو ہم بہت جلدی موو اون کر لیتے ہیں اور ہمیں کوئی اور جب اچھا لگنے لگ جائے تو سمجھ لو وہ محبت نہیں تھی صرف تھوڑے وقت کا پیار تھا۔ جبکہ محبت تو انتظار اور صبر کا دوسرا نام ہے۔ محبت میں صرف انتظار ہی ہوتا ہے زینت ۔ محبوب کے نہ ملنے پر صبر ہوتا ہے کسی اور کی طرف مائل نہ ہونا محبت ہوتا ہے۔ ظالم محبوب کا انتظار کرنا محبت ہوتا ہے۔ اپنے اس محبوب کے ساتھ وفا کے ساتھ چلنا جس محبوب کا ملنا آپ کو نا ممکن لگتا ہے۔ لیکن دنیا میں کچھ بھی نا ممکن نہیں ہوتا کیونکہ ہمارے پاس وہ ہوتا ہے جو سب کی سنتا ہے۔ ہمارے پاس اللہ ہوتا ہے۔ اس کے لئے نا ممکن کو ممکن بنانا کوئی مشکل بات نہیں ہوتی زینت۔

مناہل نے بہت ہی تفصیل سے پیار اور محبت میں فرق بتایا تھا۔ لیکن کوئی یہ نہیں جانتا تھا کے مناہل بھی اس صبر اور انتظار میں کب سے بیٹھی ہے۔ کب سے وہ اس جان لیوا جذبات کے زیرِ اثر میں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زینت نے بس ایک نظر مناہل کی طرف مسکرا کر دیکھا تھا اور دوبارہ وہ اس آسمان کو دیکھنے لگ گئی

۔

____

عمارہ آج بھی بغیر کھائے ہی سونے کے لئے لیٹ گئی تھی۔عمارہ یہ تم نے اپنا کیا حال کر لیا ہے۔

عمارہ نے کسی کو کہتے ہوئے سنا لیکن اسکے آس پاس کوئی بھی نہیں تھا۔

کیا تم اب اپنے ساتھ ایسا کرو گی۔ کیوں اپنی جان پر ظلم کر رہی ہو۔ پھر سے آواز آئی شاید وہ اس کے اندر کا آپ تھا جو اس سے باتیں کر رہا تھا۔

عمارہ مت کرو نا اپنے ساتھ ایسا ظلم۔ دیکھوں لوگ تو سب کچھ بھول جاتے ہیں تم بھی کوشش کرو بھولنے کی۔ میں نہیں بھول پا رہی جو کچھ بھی میں نے کیا ہے۔ان کی وہ پل میں بدلنے والی نظر میں نہیں بھول پا رہی۔ عمارہ نے خود کو ہی جواب دیا لیکن اس دفعہ اس نے اپنے آنسوں روک لئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمارہ اس کی مت سنو دیکھوں تم نے کیا کر دیا ہے۔ گناہ کیا ہے وہ بھی اتنا بڑا۔ تمھیں یاد رکھنا چاہیے ورنہ تم دو بارہ یہ کام نہ کر دو۔

اس بار آواز کہی اور سے آئی تھی۔ شاید اس گفتگو میں دماغ نے بھی حصّہ لے لیا تھا۔

عمارہ کا دل چاہا وہ کہی دور چلی جائے۔ جہاں کوئی بھی نہ ہو۔ یا وہ اپنا سر کسی دیوار میں مار لے۔

اس نے صرف اللہؐ کا نام لیا تھا۔ اور منھ تکیے میں چھپا لیا۔

ہادی؟

! جی ماما

www.novelsclubb.com

حیدر ابھی لیپٹوپ پر کام کر رہا تھا جب مریم بیگم نے اس کو آواز دی۔

ہادی کچھ بات کرنی ہے تم سے بزی ہو تو میں بعد میں اجاؤ؟

ماما کیسی باتیں کر رہی ہیں اپ کے لئے میرے پاس وقت ہی وقت ہے۔

حیدر اگر کسی عورت سے سب سے زیادہ پیار کرتا تھا تو وہ اس کی ماں تھی۔ جس کے لئے وہ دنیا کا کوئی بھی کام چھوڑ سکتا تھا صرف ان کی بات سننے کے لئے۔

ہادی تمھارے بابا چاہتے ہیں کے تم پڑھائی ختم کر کے اب ان کے ساتھ بزنس سمبھالو۔ لیکن وہ یہ بھی چاہتے ہیں کے اگر تمھیں کسی اور چیز میں دلچسپی ہے تو تم انہیں بتا دو۔ دیکھوں میری جان بابا تم پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہتے۔ تم جو بھی کروگے ہم اس میں تمھارا پورا ساتھ دینگے۔ ان کا کاروبار اب ان کے بچوں کا ہی تو ہے۔ تم سوچو اور پھر اپنے بابا سے بات کر لینا۔

حیدر بہت ہی غور سے ان کی بات سن رہا تھا۔ جب مریم بیگم نے بات ختم کی تو وہ ہلکا سا مسکرایا۔

ما ما رات کو بابا آئے گے تو میں اپ دونوں کو بتا دونگا۔

مریم نے بہت پیار سے اس کا ماتھا چوما۔ تمھارے لئے چائے لاؤ؟

ضرور۔

حیدر نے نرم سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا اور اپنے کام میں پھر سے مصروف ہو گیا۔

خان نے آج صبح بائیک وہی کھڑی کر لی۔ اس کے دل میں آج پھر اس کو دیکھنے کی چاہ ہوئی تھی۔ وہ آج پھر سے وہی بیٹھی تھی۔ کتنی تہذیب سے بیٹھا تھا وہ آج نظر اٹھا کے کبھی خان نے سوچا نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا زندگی اتنی حسین بھی لگے گی۔ وہ آدھا گھنٹہ اس کھڑکی کی طرف دیکھتا رہا۔اور پھر وہ وہاں سے چلا گیا۔دل تو وہ وہی چھوڑ آیا تھا۔

چھٹی سے آدھا گھنٹہ پہلے وہ پھر اسی جگہ پر کھڑا ہو چکا تھا۔اور وہ پھر سے وہی بیٹھی تھی۔اور اپنا کام کر رہی تھی۔وہ منظر ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی شہزادی اپنے قلعے کی کھڑکی پر بیٹھی ہو اور باہر جانے کی خواہشمند ہو اور وہ شہزادہ اسکو دیکھ رہا ہو جیسے کہ رہا ہو میں اگیا ہوں تمھیں اس قید سے آزاد کرنے اور تمھیں دنیا دکھانے۔ لیکن یہاں تو شہزادی نے ابھی تک شہزادے پر نظر تک نہیں ڈالی تھی۔افف خان کی ظالم شہزادی۔

اس کے پاس آنکھیں نہیں ہیں کیا؟ خان نے سوچا۔اتنا حسین لڑکا یہاں کھڑا ہے لیکن مجال ہو جو اس نے ایک بار بھی میری طرف دیکھا ہو۔اللہ تعالٰی دیکھ رہے ہیں نا آپ کے یہ اپکی بندی مجھے نہیں دیکھ رہی ہے۔ کتنا ظالم زمانہ ہے توبہ۔ مجھ بیچارے کی تو کسی کو فکر ہی نہیں ہے۔ کوئی بات نہیں جب تک دیکھے گی نہیں روز آونگا۔اور خان صاحب جو کہ دے وہ تو لازمی کرینگے۔ ضدی شہزادہ کہی کا۔

____

زینت اپنے کمرے میں اپنے بالوں کو سلجھا رہی تھی۔ جب مناہل اور زیبا کی کال ائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

! السلام و علیکم

! و علیکم سلام

زینت نے ان دونوں کو سلام کیا تو ان دونوں نے سلام کا جواب دیا۔

کیا حال چال ہیں بھائی؟ مناہل نے پوچھا۔ وی ار گڈ۔ زیبا اور زینت نے جواب دیا۔ تم لوگوں نے پھر کیا سوچا؟ مناہل نے پوچھا۔ کس بارے میں؟ جاہلوں معافی کے بارے میں۔ مناہل نے ان کی کمزور یادداشت کو سلام کیا۔

دیکھو مانا کے ہماری غلطی ہے لیکن کچھ غلط نہیں کیا تھا ہم نے۔ زیبا نے اپنا نظریہ پیش کیا۔ جی زیبا بلکل ساری غلطی ان کی ہے جنھوں نے یہ کالج تعمیر کیا اور ہمیں پڑھایا۔ ہم نے کلاس بنک کی ہے اپر سے پکڑے گئے تو معافی کی جگہ پرنسپل کو اچھی خاصی ہی سنا دی۔ سلام اپ بہنوں کو کہ اپ اس قسم کی اعلیٰ سوچ رکھتی ہیں۔ مناہل نے زیبا کی بات کا جواب دیا۔ ہم نے غلط کیا ہے ۔ہم کل مانگ لینگے معافی اور اس بار کلاس بنک کرینگے تو چھپنے کی کوئی اچھی جگہ ڈھونڈ لینگے۔

زینت نے اپنی بات ختم کی تو وہ تینوں مل کے ہنسی تھی۔

\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمارہ سو کر اٹھی تو اس سے اٹھا نہیں گیا۔اس کا جسم بہت ہی زیادہ تپ رہا تھا۔اس نے آنکھیں کھولی تو پہلا منظر دیکھ کر ہی اسے لگا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے ایان بیٹھا ہوا ٹھنڈے پانی کی اس کے سر پر پٹیاں کر رہا تھا۔عمارہ تم اٹھ گئی چلو ہسپتال تمھیں بہت تیز بخار ہے۔ چلو اٹھو شاباش۔ایان نے اسکا بازو پکڑ کے اسے اٹھنے میں مدد کی تھی۔

وہ ہسپتال جاتے ہوئے بس یہی سوچ رہی تھی کے یہ ہو کیا رہا ہے اور ہو رہا ہے تو کیسے ہو رہا ہے۔ کیا اسکی دعا قبول ہو گئی ہے کیا اسے معاف کر دیا گیا ہے ؟اس کا جان سے بھی پیارا بھائی پھر سے ویسا ہو گیا ہے جیسے وہ پہلے تھا۔اس کو لگا شاید وہ سچ میں خواب دیکھ رہی ہے اگر خواب تھا تو بہت اچھا تھا۔اس نے آنکھیں زور زور سے صاف کی۔ آہستہ سے گال کو تھپکا لیکن وہ نہیں جاگی تھی۔یعنی سب سچ تھا۔سب ٹھیک ہو رہا ہے۔اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اللہ کا دل کھول کے شکریہ ادا کیا۔

دو ہفتے پہلے :

لاریب شرافت کے ساتھ وہ لیز واپس کر دے۔ ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔عمارہ نے اپنی بچپن کی دوست کو کہا۔

اچھاتو میرے ساتھ ویسے بھی نہیں ہو رہا ہے۔لیز کھا کے ہی برا ہونے دے۔لاریب نے ہنستے ہوئے اس کو کہا۔بھاڑ میں جاؤ۔عمارہ نے بیگ درمیان میں رکھا اور دوسری طرف منہ کر لیا۔

اچھا چل چھوڑان سب کو آج گھر آجا میرے۔لاریب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے التجا کی۔کس خوشی میں آج تیرے گھر آجاؤ میں ہیں؟عمارہ نے اس کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے خفگی سے کہا۔یار آجانا کیا ہو جائے گا باتیں کرینگے۔اور مزے بھی کرینگے پلیز!لاریب نے معصوم سے شکل بنائی۔ٹھیک ہے آج چار بجے تک اجاؤ نگی۔شکریہ!

اب کھول دے دروازہ کے باہر ہی رکھے گی مجھے۔

آرہی ہوں صبر کر لے۔

اؤ بہن اندر تشریف کا ٹوکر الاؤ۔لاریب نے اس کو چھیڑتے ہوئے کہا۔لاریب کون آیا ہے؟

لاریب کی امی نے اندر سے آواز لگائی۔ماما عمارہ آئی ہے۔اچھا اچھا بیٹھاؤ اسکو اندر۔

لاریب عمارہ کو اندر لیکر آئی تو سامنے اسے خضر بیٹھا ہو یاد کھا۔

السلام و علیکم!

و علیکم سلام!کیسے ہو خضر؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہوں۔

لاریب اور عمارہ نے باتیں وغیرہ کی اور پھر عمارہ اپنے گھر چلی گئ۔

عمارہ رات کو سونے کے لئے لیٹی تو اسنے اپنا فون اٹھایا اور وہاں پر خضر کی فرینڈ ریکویسٹ ائی ہوئی تھی۔عمارہ کو تھوڑا عجیب لگا لیکن اسنے پھر بھی ریکویسٹ موصول کرلی۔اور ساتھ ہی خضر کا میسج آگیا تھا۔

ہیلو !

جی بولو! عمارہ نے سیدھا جواب دیا تھا۔

کیسی ہو عمارہ؟

اللہ کا شکر ہے۔عمارہ نے جواب میں کہا۔

کیا کررہی ہو؟

کچھ نہیں سونے لگی تھی۔ تم بتاؤ کیا کررہے ہو۔

میں انتظار کررہا ہوں۔

انتظار؟ کس کا انتظار کررہے ہو؟

کا۔(crush)اپنی کرش

کیوں تمھاری کرش کہاگئی ہوئی ہے؟

کہی گئی ہی تو نہیں ہے وہ اور دعا کرو کہی جائے بھی نہ۔

اچھا۔

ویسے ایک بات پوچھو عمارہ؟

ہاں پوچھو۔

تمھیں کیسے لڑکے پسند ہیں؟

لڑکا لمبے قد کا ہونا چاہیے، مجھ سے دو یا تین سال بڑا بھی ہو اور تھوڑا بہت گڈ لوکنگ بھی بس اس سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں۔ ویسے تم کیوں پوچھ رہے ہو یہ سب؟

ویسی انفارمیشن کے لئے کبھی ضرورت ہی پڑ جاتی ہے۔

اچھا۔

! چلو سو جاؤ تم کل کرینگے بات۔ خضر نے اس کو کہا۔ اوکے۔ خدا حافظ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوبارہ سکرین پر اب کوئی میسج نہیں آیا۔

عمارہ نے سکھ کا سانس لیا۔اور فون سائیڈ پر رکھ دیا۔

بابا آجاؤ اندر؟

حیدر نے دروازہ پر دستک دیتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں اؤ بیٹا۔

حیدر اندر آیا اور اس بڑے سے کمرے کے صوفہ پے بیٹھا۔مرتضیٰ صاحب کا گھر بہت ہی خوبصورت تھا۔وہ دومنزلہ گھر تھا۔دو بیڈرومز نیچے جس میں سے ایک مرتضیٰ صاحب اور ان کی بیگم کا تھا اور ساتھ والا ان کی بیٹی اور بیٹے کا تھا۔اپر والا کمرہ حیدر کا تھا جب کے ساتھ والا کمرہ فلحال خالی تھا۔وہ بہت ہی محنت سے بنایا ہویا گھر تھا۔

تو پھر کیا سوچا تم نے کیا کرنا ہے پڑھائی مکمل کر کے؟

مرتضیٰ صاحب نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہویے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا آپ کیا چاہتے ہیں میں کیا کروں؟ حیدر نے مرتضیٰ صاحب سے بہت ہی تمیز کے ساتھ پوچھا

۔

میری تو یہی خواہش ہے کے تم میرا کاروبار سمبھالو لیکن اگر تمھیں کچھ اور کرنا ہے تو میں تمھیں اس کی پوری اجازت دیتا ہوں۔

نہیں بابا میں اپکا ہی کاروبار سمبھالوں گا۔ اپکی خواہش سمجھے میری خواہش۔ اپ کا سہارا بن جاؤ نگا اسے زیادہ خوشی کی بات میرے لئے اور کیا ہو گی۔ مرتضیٰ صاحب نے اپنے فرمابردار اور شریف بیٹے کو دیکھا۔

حیدر نے ان کا ہاتھ پکڑ کے اپنے لبوں سے لگا لیا۔

اس باپ بیٹے کے پیار کو دیکھ کر تو میرے آنسو نکل آئے۔ کبھی بابا مجھے بھی ایسا پیار کر لیتے تو آج میں کہاں سے کہاں ہوتا افسوس۔ یہ تھا حیدر کا چھوٹا بھائی معصوم چہرے کے ساتھ شیطانی دماغ والا لڑکا۔ جس کی کالی آنکھیں جن میں صرف شرارت ہی بھری پڑی تھی اور اسکا قد بھی حیدر جتنا ہی تھا۔ رنگت گوری اور شخصیت ایسی کے کسی کو بھی معصوم لگ جائے۔

ہاں ہاں بغیر پیار کے ہی تم اتنے بڑے ہو گئے ہو ہم نے تو کچھ کیا ہی نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مریم بیگم کچن میں سے نکلتی ہوئی آئی اور حنان کا کان پکڑتے ہوئے بولیں۔

اللہ ماما میرا کان فوت ہو جائے گا چھوڑ دیں۔

اب بولو گے ایسا؟

اچھا معاف کر دیں اب نہیں بولوں گا ماما! حنان نے اپنا کان سہلاتے ہوئے کہا۔

واہ یہاں تو فیملی شو چل رہا ہے۔یہ تھی زارا۔صاف رنگت کی مالک ،بلی جیسی آنکھیں ،پتلے ہونٹ اور پیاری سی مسکان والی لڑکی۔

مرتضیٰ صاحب نے اپنے بازو پھیلاتے ہوئے اپنے تینوں بچوں کو پاس بلایا۔

وہ تینوں جا کر ان کے سینے سے لگ گئے تھے۔ان کا سکون اور ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک انکے تین بچے تھے۔

ماما اپ بھی آجاے گلے لگ جائے بابا کے ہم آنکھیں بند کر لینگے۔

حنان نے مریم بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی ایک آنکھ دبائی کی۔

بے شرمی تو بھری پڑی ہے میرے بیٹے میں۔مریم بیگم نے اپنا ہاتھ سر پر رکھتے ہوئے اپنے ردِ عمل کا اظہر کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپ کہتی ہیں تو مان لیتے ہیں مریم بیگم۔

وہ حنان ہی کیا جو اپنی ماں کو چھیڑے نہ۔

اپی کالج کیسا جا رہا ہے؟ انیشا کو حیرت ہوئی

اپنے بھائی سے واقف تھی تو ٹیڑھی اور شکی نظروں سے دیکھنے لگی۔

نام تم پتا کراوگے یا بہن ہونے کی حیثیت سے یہ کام میں سرانجام دوُ؟ انیشا نے اپنے بھائی سے شرارتاً سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔ میں آپکو ایسا لگتا ہوں؟

یہ کہ کر وہ چھت پر چلا گیا۔

اسے اپنے گھر کی چھت سے اتنا ہی پیار تھا جتنا چاند کو آسمان سے ہے۔ وہ چھت پر سکون پانے جاتا تھا لیکن آج اسے وہ سکون محسوس نہیں ہوا اور اسکی بے چینی ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گئی

۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسنے اپنی آنکھیں بند کی تاکہ اسکے ذہن کو سکون مل سکے مگر جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کی اسے وہ لڑکی نظر آئی جو وہی کھڑکی پر بیٹھے سب چیزوں سے دور اپنی دنیا میں تھی۔ہوائیں اسکے بالوں سے کھیل رہی تھی اسکی مسکراہٹ جو خان کو زندگی دے رہی تھی۔

خان کے چہرے پر مطمین خوشی جھلک رہی تھی

اسے ہوا نرم اور پُر سکون محسوس ہورہی تھی۔

خان اسی منظر میں گُم تھا کہ اسکے فون کی گھنٹی بجی۔

کہاں مرا ہوا ہے؟رہیب نے اسے غصے سے سوال کیا۔

جتنا غصّہ رہیب کو خان پر آرہا تھا اُسے کہی زیادہ خان کا دل اسکا سر کھولنے کا کر رہا تھا لیکن خان نے خاموشی اختیار کی۔

بولے گا؟ چل بھونک ہی لے..؟میری جانو،میرا بے بی؟

چل آجا میں بور ہورہا ہوں کہی باہر ملتے ہیں۔

رہیب نے خان سے التجا کی۔

میرا دن ویسے ہی اتنا پیارا پیارا جارہا تھا اوپر سے تو ٹُٹو پارٹیوں سے نہیں باز آرہا ہے۔

www.novelsclubb.com

ایک کام کر جا کے اپنے بلےِ کو ناگن ڈانس سِکھا۔

خان تپتا ہوا اس پر بولا اور فون کاٹ دیا۔

رہیب کو ابھی بھی چین نہیں آیا کہ وہ اسکے گھر آ گیا

نیچے آ جا جگر کے ٹوٹے۔

رہیب نے اونچی آواز لگائی۔

خان قتل کے ارادے سے نیچے گیا مگر رہیب کی خوشی دیکھ کر ارادہ بدل لیا۔

اتنا خوش کیوں ہو رہا ہے؟ خان نے رہیب سے سوال کی

تو گیس کر۔ رہیب نے اپنی بتیسی دکھائی۔

www.novelsclubb.com

میں گیس نہیں کر رہا کچھ بولنا ہے تو بول ورنہ اپنی منحوس شکل لے کر غایب ہو جا۔

آج سے تجھے جانو کہنا بند۔ رہیب نے خان کو تھپکی مارتے ہو کہا۔

کیوں آج کے بعد سے تیرے اندر کی زنانہ روح مر جائے گی؟ خان نے رہیب کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتے ہوئے اور شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا۔

بتاتاہوں خان صاحب، چائے پیتے ہوئے بتاتا ہوں۔

وہ دونوں بائیک پر بیٹھے اور رہیب نے چائے والے کے پاس بائیک روکی اور وہ دونوں اندر چلے گئے۔

چھوٹو دو چائے لا۔

ہاں شروع ہو جا اب۔

خان نے چائے اٹھاتے ہوئے رہیب سے کہا۔

میری بات پکی ہو گئی ہے۔اور بہت جلد منگنی بھی ہونے والی ہے۔رہیب نے شرماتے ہوئے بتایا۔

اور رہیب کی یہ بات سن کر خان کے منہ کی چائے سیدھا رہیب کے چہرے پر گری تھی۔

بھائی بتا تو دیتا چائے سے میرا منہ دھونے والا ہے تو میں ذرا احتیاط کر لیتا۔

رہیب نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے اپنا چہرہ صاف کیا۔

مبارک ہو۔

خیر مبارک۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن رہیب کو ایسی پھیکی مبارک باد کی امید نہیں تھی۔اس نے پہلی دفعہ خان کو کھویا ہوا سا پایا تھا۔

کوئی خاص قسم کا کیڑا الڑا ہے آپ کو؟

رہیب نے اس سے سوال کیا۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے بس ویسی۔

خان نے نفی میں سر ھیلایا۔

بیٹا میں اپ کے ساتھ بچپن سے ہوں۔اب بتانے کی زحمت کر لو۔

کہانہ کچھ بھی نہیں ہے۔خان نے ایک دفعہ پھر نہ بتانے کا فیصلہ کیا۔

www.novelsclubb.com

لیکن رہیب کے بار بار پوچھنے پر اسکے منھ سے اچانک نکلا۔

"وہ لڑکی"

اتنی سی بات تھی اور رہیب تو پہلے چند سیکنڈ خان کا چہرہ دیکھتا رہا اور پھر بے اختیار اسکی ہنسی نکلی۔

بھائی تو سچ کہ رہا ہے کیا؟ خان وہ بھی میرا دوست کسی لڑکی کے چکر میں پڑ چکا ہے۔پہلی بار تجھے میں نے اتنا سنجیدہ دیکھا ہے۔بھائی کیا ہو گی پھر وہ لڑکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہیب نے اپنا ردعمل پیش کیا۔

رہیب بھائی اپنی منگنی سے پہلے اپ یہ دنیا ہی چھوڑ دے۔ مر جا سالے۔ ہے ہی تو منحوس تجھے میں اب کچھ بھی نہیں بتاؤں گا۔ تو دفعہ ہو یہاں سے۔

اچھا میری جانو معافی دے دو آپ سنائے مجھے اپنی داستانِ محبت۔ رہیب نے اس کے گلے میں ہاتھ ڈالے۔

تو نے تو کہاں تھا کے تو جانو اب مجھے نہیں بولے گا۔

خان نے اسکی بات یاد دلائی۔

کیا کرے یار آپ ہیں ہی اتنے چِکنے کے میری نظر اور الفاظ دونوں پھسل جاتے ہیں۔

خان نے اسے گھوری ڈالی۔

اچھا چل بتا کہاں ملی وہ لڑکی؟

"پتا نہیں بس مجھے اتنا پتا ہے کے وہ "اپنی زلفیں سمبھالتی رہی اور میں اپنا دل۔

تو پاگل ہو گیا ہے۔

رہیب نے چائے کا آخری گھونٹ لیتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاگل تو تو ہو گا منگنی کے بعد۔خان بھی کہا پیچھے رہنے والا تھا۔

پیار و یار کا کوئی چکر ہے؟

رہیب نے اسے سوال کیا۔

نہیں صرف عٹر یکشن ہی ہے اسے زیادہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔

خان نے گہری سانس لی۔

تو کبھی مجھ سے یہ نہ کہی کہ تجھے پیار ہو گیا ہے۔

رہیب نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا۔

نہیں بس میں متوجہ ہوا تھا اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔خان نے دل میں خود سے کہا۔

دوسری جانب زینت تھی۔

- دنیا اور اس کے نظام سے ڈری ہوئی لڑکی پیار و محبت سے انجان

اُس جیسی کو خان کیسے اپنے لیے منتخب کر سکتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہر کسی کے سامنے خوش رہنے والی شوخ چنچل لڑکی اصل میں کیا ہے یہ صرف الرحمٰن (اللہ تعالیٰ) جانتا ہے۔

وہ اس کھڑکی پر بیٹھے کسی کا انتظار نہیں کرتی تھی۔اور جس دنیا میں وہ کھوئی ہوتی تھی اصل میں وہ اسکا گھر ہے جہاں نہ کوئی اسے تنکید کا نشانا بناتا ہے اور نہ کوئی اسے چھوڑ کے جاتا ہے۔

اسے معلوم تھا یہ دنیا ایک خوبصورت جھوٹ کے سِوا کچھ نہیں ہے۔

زینت کی اپنی ایک چھوٹی سی دنیا تھی جس میں وہ سب تھے جن کو زینت حقیقت اُپنے پاس پانا چاہتی تھی۔

زینت کی عادت اور لہجے سے ہر کوئی واقف تھا اور جو نہیں تھا وہ ہونا چاہتا تھا۔

زینت اپنی اس چھوٹی سی زندگی میں ہی بہت کچھ دیکھ چُکی تھی اور اب زندگی کے ایسے مراحل پر کھڑی تھی کہ کسی کی مداخلت اپنی زندگی میں نہیں چاہتی تھی مگر اندر ہی اندر کسی کو اپنا آپ سونپ دینی کی حسرت بھی تھی۔

اور ایک طرف تھی خان کی بہن ماں سمان جنکا مقصد کیا ہے یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

مس آزرا ابھی پڑھا ہی رہی تھی کے کلاس روم میں مس انیشا داخل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم ! مس آزرا کیسی ہیں آپ؟

انیشا نے ان کو سلام کیا۔

وعلیکم سلام میں بلکل ٹھیک ہوں۔اپ کیسی ہیں؟

میں بھی بلکل فٹ۔

کیسی چل رہی ہے پھر آپ کی جاب مس انیشا؟

آزرا نے کتاب رکھتے ہوے ان سے پوچھا۔

فلحال تو سہی چل رہی ہے۔

وہ دونوں آپس میں باتیں کر رہے تھے لیکن انیشا کی نظریں تو صرف ایک کو ہی ڈھونڈ رہی تھی ۔اور وہ مل بھی گئی۔ہر بار کی طرح کھڑکی کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی۔

زینت؟

زینت کتاب پر ابھی لکھ ہی رہی تھی جب انیشا نے اسے آواز دی۔

جی مس؟

www.novelsclubb.com

زینت نے کتاب بند کرتے ہوئے کہا۔

ادھر آؤ۔

انیشا نے اسے اپنے پاس بلایا۔

ہاں جی مس انیشا۔

کیسی ہو زینت؟

انیشا نے اسکی طرف مسکرا کر کہا۔

میں الحمدللہ، آپ کیسی ہیں؟

میں بہت اچھی ہوں۔

کیا کر رہی تھی؟

میں اپنا کام لکھ رہی تھی۔آپ کو مجھ سے کوئی کام؟

ہاں وہ میں نے پوچھنا تھا تمہارا گھر کہاں ہے۔

انیشا نے اتنا اچانک یہ سوال پوچھا کے زینت بھول ہی گئی کے وہ رہتی کہاں ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

walled city کے پاس کیوں کیا ہوا؟ میں

walled city کے کس طرف رہتی ہو تم؟ اچھا میں بھی وہی رہتی ہوں۔

وہاں ایک مسجد بھی ہے۔اس کے سامنے والی گلی میں میرا گھر ہے۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے کیونکہ میرا گھر مسجد کی ساتھ والی گلی میں ہے۔

اچھا۔

اس بار تو انیشا نے بہت ہی عجیب مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا کے زینت کو سمجھ نہ آئی کے وہ کس طرح کارد عمل دے۔

دراصل بات یہ ہے کے مجھے کالج سے واپسی پر جانے کا مسلہ ہوتا ہے صبح تو بھائی کے ساتھ اجاتی ہوں لیکن واپسی پر مسلہ ہوتا ہے۔ تمہارا رکشہ بھی تو وہی جاتا ہے نا؟

جی وہی جاتا ہے۔

انیشا نے اس سے رکشہ کے بارے میں تھوڑی اور معلومات لی اور وہاں سے چلی گئی۔

زینت کو یہ بات عجیب تو لگی لیکن اس نے کچھ اور نہ سوچتے ہوئے اس خیال کو اپنے دماغ سے جھٹک دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا کہ رہی تھی مس انیشا؟

زینت واپس آئی تو مناہل نے پوچھا اور اس کے اس سوال سے زیبا، اور بسمہ بھی متوجہ ہوئی۔

کچھ نہیں بس رکشہ کا پوچھ رہی تھی۔

زینت نے اپنی کتاب کھولتے ہوئے کہا۔

اچھا۔ آج میں مھندی لائی ہوں لگوائے گی؟

مناہل نے بیگ سے مھندی دکھائی۔

نیکی اور پوچھ پوچھ ضرور لگواؤ نگی۔

اوکے۔ بریک کے بعد تشریف لے آنا میرے پاس۔

مناہل کتاب کی طرف منھ کرتے ہوئے بولی۔

بریک کے بعد جب زینت کلاس میں جا رہی تھی تو سامنے سے انیشا آتی ہوئی نظر آئی۔

کہاں جا رہی ہو زینت؟

انیشا نے اپنے ہاتھ میں کتاب کو بند کرتے ہوئے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

میں کلاس میں جارہی ہوں مس۔

مہندی کس سے لگوائی ہے ؟ بہت خوبصورت ہے۔

انیشا نے اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

مناہل سے لگوائی ہے۔آپ لگوانا پسند کرے گیں ؟

ہاں ضرور۔

زینت انیشا کے ساتھ کلاس میں داخل ہوئی۔

مناہل ایک اور کسٹمر آیا ہے آج مہندی کے لئے۔

اچھا کون آیا ہے ؟

مناہل نے بیگ میں چیزیں ڈالتے ہوئے پوچھا۔

میں ائی ہوں۔

مناہل نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو انیشا مسکراتی ہوئی نظر ائی۔

ہاں آجائے مس۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انیشا کرسی پر بیٹھی اور مناہل نے اسے مہندی لگانا شروع کی۔

مس آپکو مہندی کا شوق ہے؟

مناہل نے سوال کیا۔

ہاں مجھے بہت پسند ہے مہندی۔زینت تمھیں پتا ہے مجھے مہندی کی خوشبو بہت پسند ہے۔میرا بس چلے تو مہندی ہی کھا جاؤں۔

سوال مناہل نے کیا تھا لیکن جواب زینت کو ملا۔زینت کو سمجھ ہی نہیں آیا کے وہ ہنسے یا کیا کرے ۔بس وہ ہلکا سا مسکرا دی۔سوال جب بھی منہل پوچھتی تو جواب زویا کو ہی ملتا۔اور یہ بات منہل نے بہت شددسے نوٹ کی تھی۔

www.novelsclubb.com

چھٹی کا وقت ہو گیا ہے مس۔

انیشا نے کلاس کی ایک لڑکی کو کہتے ہوۓ سنا۔

زویا چھٹی ہو گئی ہے۔اور میرا بھائی باہر کھڑا ہو گا۔کوئی کہ دیتا اسے کے میرا انتظار کر لو۔

زینت نہیں چاہتی تھی کے انیشا اسے باہر بھیجے۔

کلاس کی ایک لڑکی وہاں موجود یہ سب سن رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس میں کہہ دیتی ہوں۔گارڈ پھر کہہ دیگا۔

بہت شکریہ عنایا۔

انیشا نے اسکا شکریہ ادا کیا۔

زینت کی سانس میں سانس ائی۔

----

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB